سندھ ایکٹ نمبر IV مجریہ 2022

SINDHACT NO.IV OF 2022

سندھ پبلک سروس کمیشن ایکٹ، 2022

THE SINDH PUBLIC SERVICE COMMISSION ACT, 2022

فہرست(CONTENTS)

تمہید (Preamble)

دفعات (Sections)

1. مختصر عنوان اور شروعات

Short title and commencement

2. تعریف

Definition

3. کمیشن کی تشکیل

Composition of Commission

4. چیئرپرسن اور میمبرز کی مقرری

Appointment of Chairperson and Members

5. عہدے کا حلف

Oath of office

6. چیئرپرسن اور میمبرز کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط

Terms and Condition of Service of Chairperson and Members

7.چیئرپرسن اور میمبرز کو ہٹانا

Removal of Chairperson and Members

8. کمیشن کے کام

Functions of the Commission

9. کمیشن کو آگاہی دی جائیگی، جب کہ اس کا مشورہ قبول نہیں کیا جائیگا

Commission to be informed when its advice not accepted

10. کمیشن کی رپورٹ

Report of the Commission

11. اچھی نیت سے اٹھائے گے اقدام

Actions taken in good faith

12. قواعد

Rules

13.ضوابط

Regulations

14. منسوخی اور محفوظ کرنا

Repeal and saving

سندھ ایکٹ نمبر IV مجریہ 2022

SINDHACT NO.IV OF 2022

سندھ پبلک سروس کمیشن ایکٹ، 2022

THE SINDH PUBLIC SERVICE COMMISSION ACT, 2022

[15جون،2022]

ایکٹ جس کے ذریعے مخصوص تبدیلیوں سے منسوخ کر کے سندھ پبلک سروس کمیشن ایکٹ، 1989 کو دوبارہ عمل میں لایا جائیگا۔

تمہید (Preamble)

جیسا کہ مخصوص تبدیلیوں سے منسوخ کرنا، سندھ پبلک سروس کمیشن ایکٹ، 1989 کو دوبارہ عمل میں لانا ضروری ہو گیا ہے:

اس کو اس طرح عمل میں لایا جائیگا:

مختصر عنوان اور شروعات
Short title and commencement

1. (1) اس ایکٹ کو سندھ پبلک سروس کمیشن ایکٹ، 2022 کہا جایگا۔

(2) یہ فی الفور نافذ ہو گا۔

تعریف
Definition

2. اس ایکٹ میں جب تک کچھ مضامین اور مفہوم کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(a) "وزیر اعلیٰ" سے مراد سندھ کا وزیر اعلیٰ ؛

(b) "کمیشن" سے مراد اس ایکٹ کے تحت قائم کردہ سندھ پبلک سروس

کمیشن؛

(c) ”حکومت“ سے مراد سندھ حکومت؛

(d) ”گورنر“ سے مراد سندھ کا گورنر؛

(e) ”میمبر“ سے مراد کمیشن کا میمبر اور اس میں شامل ہے اس کا چیئرپرسن؛

(f) ”بیان شدہ“ سے مراد ہے اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد کے مطابق بیان کردہ؛اور

(g) ”شیڈول“ سے مراد اس ایکٹ میں منسلک شیڈول؛

کمیشن کی تشکیل
Composition of Commission

3. (1) صوبے سندھ کے لیئے پبلک سروس کمیشن ہوگی، جس کو سندھ پبلک سروس کمیشن کہا جائیگا۔

(2) کمیشن چیئرپرسن اور میمبرز کی ایسی تعداد پر مشتمل ہوگی، جیسے وزیراعلیٰ طئے کریں۔

چیئرپرسن اور میمبرز کی مقرری
Appointment of Chairperson and Members

4. (1) گورنر، وزیراعلیٰ کی مشاورت سے چیئرپرسن مقرر کرینگے اور وزیراعلیٰ کمیشن کے میمبر مقرر کرینگے، لیکن کوئی بھی شخص 65 سال یا اس سے زائد نہیں ہوگا اور کوئی بھی سرکاری ملازمین مقرر نہیں کیئے جائینگے۔

(2) نصف میمبرز ایسے افراد سے منتخب کیئے جائینگے، جن کے لیئے پاکستان کی ملازمت میں کم از کم بیس سال عہدہ رکھا ہو، جس میں سے کم از کم پانچ سال BS-20 یا اس سے زائد ہو۔

(3) بقایا میمبر نجی سیکٹر سے ایسے افراد منتخب کیئے جائینگے، جس کی عمر کم از کم پینتالیس سال ہوگی اور زیادہ سے زیادہ ساٹھ سال ہوگی، جو لبرل آرٹس

سائنس اور دیگر پروفیشنلز کی نمائندگی کرینگے، جن کے پاس منسلک فیلڈ میں قابل تجربے کے ساتھ ماسٹرز ڈگری ہو گی۔

بشرطیکہ کم از کم ایک میمبر عورت ہو گی اور ایک اقلیت سے ہو گی۔

(4) چیئرپرسن یا میمبر چار سال کی ایک مدت کے لیئے عہدہ رکھے گا، جو مزید نہیں بڑھایا جائیگا اور / یا پینسٹھ سال کی عمر تک، جو بھی پہلے ہو:

بشرطیکہ اس ذیلی دفعہ میں شامل کچھ بھی میمبر کو چیئرپرسن بننے سے نہیں روکے گے، اگر اس کی مدت باقی رہتی ہے اور چیئرپرسن کا عہدہ ہو۔

(5) چیئرپرسن یا رکن گورنر یا وزیر اعلیٰ کو تحریری طور پر استعفیٰ دے سکتے ہیں، جیسا کہ معاملہ ہو۔

عہدے کا حلف

Oath of office

5. آفیس میں داخل ہونے سے پہلے چیئرپرسن اور رکن شیڈول میں ذیلی طریقے کے مطابق حلف لینگے چیئرپرسن کی صورت میں گورنر کے سامنے اور رکن کی صورت میں چیئرپرسن کے سامنے۔

چیئرپرسن اور میمبرز کی ملازمت کے شرائط اور ضوابط

Terms and Condition of Service of Chairperson and

6. (1) چیئرپرسن کے شرائط اور ضوابط اس طرح ہونگے جیسے گورنر وزیر اعلیٰ کی مشاورت سے طئے کریں اور میمبرز کے جیسے وزیر اعلیٰ کی جانب سے طئے کیئے جائے۔

(2) عہدہ چھوڑنے پر میمبر دوبارہ سرکاری ملازمت یا خود مختیار کارپوریشن یا حکومت کی جانب سے قائم کردہ باڈی کے لیئے قابل نہیں ہونگے۔

Members

7. (1) اگر گورنر چیئرپرسن کی صورت میں اور وزیر اعلیٰ رکن کی صورت میں اس خیال کا ہے کہ چیئرپرسن یا میمبر، طبی یا ذہنی معذوری کے وجہ سے، اپنی ذمے داریاں ادا کرنے کے قابل نہیں یا بدعنوانی کا مجرم ہے، وہ معاملے کی جانچ کرنے کے لیئے کم از کم BS-21 کا رٹائرڈ آفیسر، تفتیشی افسر کے طور پر مقرر کر سکتا ہے۔

چیئرپرسن اور میمبرز کو ہٹانا
Removal of Chairperson and Members

(2) اگر تفتیشی افسر یہ رپورٹ پیش کرتا ہے کہ چیئرپرسن یا ممبر اپنی ذمہ داریاں نبھانے کے لیے نااہل ہے یا بدعنوانی کا مرتکب ہے، تو گورنر چیئرپرسن کے معاملے میں وزیر اعلیٰ سے مشاورت کرتا ہے اور وزیر اعلیٰ کے معاملے میں۔ ممبر، جب تک کہ کچھ وقت کے لیے 4، ایسے چیئرپرسن یا ممبر کو ہٹا سکتا ہے۔

وضاحت: اس ذیلی دفعہ کے مقصد کے لیے "بدعنوانی" سے مراد سروس ڈسپلن کے اچھے حکم کے خلاف یا صوبہ سندھ کے سرکاری ملازمین پر لاگو ہونے والے طرز عمل کے اصولوں سے متصادم یا غیر سرکاری ہونا ہے اور اس میں بطور چیئرپرسن یا ممبر کوئی کارروائی شامل ہے۔ جس کا حکومت یا کسی سرکاری افسر پر براہ راست یا بالواسطہ سیاسی یا دیگر بیرونی اثر ورسوخ، سزا، ریٹائرمنٹ یا اس کی سروس کی کوئی دوسری شرط ایسے کسی معاملے پر ایسے چیئرپرسن یا ممبر کے حوالے سے ہے، لیکن درج ذیل تک محدود نہیں:

(i) بد اخلاقی یا بدعنوانی میں ملوث ہونے کا الزام؛

(ii) کمیشن کے معاملات چلانے سے منسلک ضوابط کے مسلسل بے حرمتی؛

(3) اس دفعہ کے تحت تفتیش کے مقصد کے لیئے جانچ افسر کو کوڈ آف سول پروسیجر، 1908 (1908 کے ایکٹ V) کے تحت سول کورٹ کے اختیار حاصل ہونگے، ذیلی معاملات کے سلسلے میں یعنی:

(i) کسی شخص کی حاضری کے لیئے مجبور کرنا اور حلف پر تفتیش کرنا؛

(ii) دستاویزات کی پیشگی طلب کرنا؛

(iii) حلف پر گواہی لینا؛

(iv) دستایزات کی شاہدی کی تفتیش کے لیئے کمیشن جاری کرنا؛

کمیشن کے کام
Functions of the Commission

8. کمیشن کے ذیلی کام ہونگے:

(i) مندرجہ ذیلی بنیادی مقرریوں پر بھرتی کے لیئے ٹیسٹ اور امتحان منعقد کرنا:

a) ایسے عہدے جو سندھ صوبے کے معاملات سے منسلک ہو؛

b) ایسے عہدے جو کارپوریشن یا دوسری کسی خود مختار باڈی یا کسی قانون کے تحت حکومت کی جانب سے تشکیل دی گئی تنظیم میں یا مندرجہ ذیل ہو، جیسے دوسری صورت میں بیان کیا گیا ہو؛

(ii) حکومت کو کسی معاملے پر مشورہ دینا، جو حکومت کمیشن کو بھیجے گی؛

(iii) ایسا محکمہ جات یا زبانی امتحان لینا، جیسے بیان کیا گیا ہو؛

کمیشن کو آگاہی دی جائیگی، جب کہ اس کو مشورہ قبول

9. جہاں حکومت کمیشن کا مشورہ قبول نہ کریں، وہ کمیشن کو اس سلسلے میں موزوں اسباب سے آگاہ کریں گی۔

نہیں کیا جایگا Commission to be informed when its advice not accepted	
کمیشن کی رپورٹ Report of the Commission	10. (1) کمیشن مالی سال کے دوراں کیئے گئے کام کے متعلق اپنی سالانہ رپورٹ سیکریٹری (سروسز)SGA&CD کے ذریعے صوبائی اسمبلی میں پیش کریگی۔ (2)ذیلی دفعہ (1) کے تحت رپورٹ یادداشت نامے کے ساتھ جیسے کمیشن کو بتایا گیا ہو: a) مقدمات، اگر کوئی ہیں، جن میں کمیشن کا مشورہ قبول نہیں کیا گیا ہے اور اس کی وجوہات؛ b) معاملات، اگر کوئی ہو، جس پر کمیشن سے مشورہ کرنا ہو لیکن نہیں کیا گیا اور اس کی وجوہات؛ (3)صوبائی اسمبلی کا سیکریٹری رپورٹ کی نقل صوبائی اسمبلی کے سامنے پیش کریگا۔
اچھی نیت سے اٹھائے گے اقدام Actions taken in good faith	11. کمیشن کی طرف سے اٹھائے گئے تمام اقدامات اس کے چیئرپرسن اور ممبران نیک نیتی سے اٹھائیں گے۔
قواعد	12. حکومت اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لیئے قواعد بنا سکتی

Rules

ہے۔

ضوابط

Regulations

13. کمیشن اپنے کام کی ادائیگی اور اس ایکٹ کے تحت تفویض کردہ کام انجام دہی دینے کے لیئے ضوابط بنا سکتی ہے۔

منسوخی اور محفوظ کرنا

Repeal and saving

14. (1) سندھ پبلک سروس کمیشن ایکٹ، 1989 منسوخ کیا جاتا ہے۔

(2) جب تک کچھ ذیلی دفعہ (1) کے تحت منسوخی کے متضاد نہ ہو، تب تک:

(i) منسوخ شدہ ایکٹ اور اس سلسلے میں بنائے گئے قواعد اور ضوابط کے تحت اٹھائے ہوئے تمام اقدام، موثر طریقے سے عمل میں لایا سمجھا جائے گا۔

(ii) منسوخ شدہ ایکٹ کے تحت بنائے گئے قواعد اور ضوابط نافذ ہونگے، جب تک ترمیم کیئے، منسوخی کیئے یا مجاز اختیاری کی جانب سے تبدیل کیئے جائیں۔

(iii) اس ایکٹ کی شروعات سے فوراً پہلے مقرر کیئے گئے میمبرز، اس کی موجودہ مدت ہونے تک اپنا کام جاری رکھے گا؛

(iv) کمیشن اس ایکٹ کے شروع ہونے کی تاریخ سے نوے دنوں کے اندر زیر التواء مقدمات کو نمٹا دے گا۔

شیڈول

(ملاحظہ کریں دفعہ -5)

میں، ____________ حلف لیتا ہوں کہ میں پاکستان کا سچا، ایماندار اور وفادار رہوں گا۔

کہ میں سندھ پبلک سروس کمیشن کے چیئرپرسن (یا ممبر) کی حیثیت سے اپنی ذمہ داریاں ادا کروں گا اور اپنی ذمہ داریاں پوری دیانتداری اور اسلامی جمہوریہ پاکستان کے آئین اور قوانین کے مطابق انجام دوں گا۔ پاکستان کی یکجہتی، سالمیت، فلاح اور خوشحالی کے لیے کام کروں گا۔

ذاتی مفادات کو اپنے سرکاری طرز عمل اور اپنے سرکاری فیصلوں اور اپنے فرائض کی انجام دہی پر اثر انداز ہونے کی اجازت نہیں دوں گا، خواہ وہ افراد کی بھرتی ہو یا انتخاب ہو یا کسی اور طریقے سے، بغیر کسی خوف، مفاد، متاثر ہونے یا کمزوری کے میں اپنا کام کروں گا۔

اللہ میری مدد اور رہنمائی فرمائے (آمین)

نوٹ: ایکٹ کا مذکورہ ترجمہ عام افراد کی واقفیت کے لیئے ہے، جو کورٹ میں استعمال نہیں کیا جاسکتا۔